Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز منگل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ - ۲۵ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش - ۲۵ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۹۳

اَخبارِ احمدیہ

ربوہ — ۲۴ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازئ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

---

۲۳ ماہ فتح کو بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم کیپٹن مبارک احمد صاحب باجوہ ابن محترم چوہدری شبیر محمد صاحب باجوہ کا نکاح بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر پر محترمہ مبارکہ نسرین صاحبہ بنت محترم چوہدری مقبول احمد صاحب باجوہ ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ انجینئر شیخوپورہ سے پڑھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث بنائے۔

کارکنانِ جلسہ سالانہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطاب

اس سال کا جلسہ بعض اہم خصوصیات کا حامل ہے لہٰذا کارکنوں کو غیر معمولی محنت و اخلاص سے مہمانوں کی خدمت کرنی چاہیئے

روٹی تیار کرنے کی خودکار مشینوں کا معائنہ اور ضروری ہدایات۔ تقریب میں امریکن احمدیوں کے وفد کی شرکت

ربوہ — ۲۲ ماہِ فتح بروز ہفتہ چار بجے شام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لا کر جملہ کارکنان جلسہ سے ایک ایمان افروز خطاب فرمایا جس میں حضور نے یہ نصیحت فرمائی کہ اس دفعہ ہمارا جلسہ سالانہ بعض اہم خصوصیات اپنے اندر رکھتا ہے اسلئے اس جلسہ میں آنے والے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی ہمیں خاص طور پر بڑی تندہی اور اخلاص کے ساتھ خدمت کرنی چاہیئے حضور نے اس امر کا اظہار فرمایا کہ اس جلسہ میں جو رضا کار محنت اور جانفشانی سے مہمانوں کی خدمت کرینگے ان کے نام اکٹھے کرکے ایک رسالہ کی شکل میں شائع کروائے جائینگے تاکہ آنے والی نسلیں ان کیلئے دعا کرتی رہیں اور انکی خدمت کا اعلیٰ معیار بعد میں آنے والوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہو۔

اس ایمان افروز خطاب کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی بعد ازاں حضور انتظامات جلسہ کا معائنہ فرمانے کیلئے لنگر خانہ ۲ (دارالصدر) میں تشریف لے گئے اور روٹی پکانے کی خودکار اور دیگر مشینوں کو جو سوئی گیس سے روٹی پکاتی ہیں ملاحظہ فرمایا اور کارکنوں کو اہم ہدایات دیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بعد نماز عصر سوا چار بجے بذریعہ کار دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لائے جہاں تمام کارکنان جلسہ شعبہ وار ایک خاص ترتیب اور نظام کے ساتھ صفوں میں ایستادہ تھے۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم۔ اے افسر جلسہ سالانہ کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ، محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ اور محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد پرائیویٹ سیکرٹری کو حضور کی معیت کا فخر حاصل تھا۔ حضور نے پہلے افسر صاحب جلسہ سالانہ اور انکے نائبین کی معیت میں جملہ ناظمین شعبہ جات کو شرف مصافحہ عطا فرمایا جسکے بعد حضور دفتر جلسہ سالانہ کے برآمدہ میں تشریف لے گئے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد جو کہ مکرم حافظ قریشی محمد صدیق صاحب نے کی حضور نے مختصر لیکن بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اس تقریب میں وہ وفد بھی شریک ہوا جو کہ امریکہ سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے مرکز سلسلہ میں آیا ہے اور جو امریکن احمدیوں پر مشتمل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ یوں تو ہر سال ہی ہمارا جلسہ سالانہ بہت سی برکات اپنے ساتھ لاتا ہے جن سے ہم مالامال ہوتے ہیں لیکن بعض جلسے اپنی خصوصیات کی وجہ سے خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ اس دفعہ کا جلسہ سالانہ بھی بعض اہم خصوصیات کا حامل ہے یہ جلسہ اسلام کی ترقی اور اشاعت کے لئے ایک بہت بڑے منصوبے کی ابتداء کرنے والا ہے جس کا انشاء اللہ اس موقعہ پر اعلان کیا جائیگا۔ اور جو ایک لمبے عرصہ تک پھیلا ہوا ہوگا۔ اس خصوصیت کے پیش نظر کارکنوں پر زیادہ سے زیادہ تندہی سے کام کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے جسے ادا کرنے کے نتیجہ میں انشاء اللہ وہ اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں کو جذب کریں گے اور بے لوث خدمت کے ایسے نقوش چھوڑینگے جو صدیوں تک یاد رہیں گے۔ اور نسبتاً چھوٹی اہمیت اس جلسہ کی یہ ہے کہ اس کے ذریعہ بیرونی ممالک کے احمدیوں کے وفود کی جلسہ میں شمولیت کی ابتداء ہو رہی ہے اس کی انتہاء اسوقت ہوگی جبکہ خدا کے فضل سے ساری دنیا سے احمدی احباب کے وفود کثرت کے ساتھ جلسہ میں آیا کریں گے۔

اس خصوصیت کی وجہ سے بھی کارکنوں پر زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ حضور نے فرمایا میری یہ خواہش ہے کہ ان خصوصیات کے پیش نظر اس دفعہ جو کارکن اخلاص اور تندہی سے رضاکارانہ خدمت سرانجام دینگے ان سب کے نام ایک رسالہ کی شکل میں شائع کرکے محفوظ کردیئے جائیں تاکہ آنے والی نسلیں ان کیلئے دعائیں کریں اور انکی خدمت کے اعلیٰ معیار کو اپنے لئے نمونہ بنائیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسلام کے حق میں دنیا میں جو اہم تبدیلیاں پیدا فرما رہا ہے انہیں سمجھنے کی اور پھر انکے مطابق اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی بعد ازاں افسر صاحب جلسہ سالانہ کے کمرہ میں تشریف لے گئے جہاں پر جملہ نائبین و ناظمین و جلسہ سالانہ کو دو چار امریکن احمدیوں کے وفد کو حضور کے ہمراہ چائے پینے کا شرف حاصل ہوا۔ بعد ازاں حضور مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ کی معیت میں لنگر خانہ ۲ (دارالصدر) میں تشریف لے گئے جہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے روٹی اور کھانا تیار کرنے کے انتظامات ملاحظہ فرمائے۔ حضور نے وہ خودکار مشینیں بھی ملاحظہ فرمائیں جو سوئی گیس سے چلتی ہیں اور ایک گھنٹہ میں کم و بیش ۲۷۰۰ روٹیاں تیار کرتی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کارکنوں کو مصافحہ کا شرف بخشا اور انہیں ضروری ہدایات سے نوازا جس کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

جلسہ سالانہ (خواتین) کے پروگرام میں اہم تبدیلی

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ کے پروگرام میں ایک اہم تبدیلی ہوئی ہے وہ یہ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۷ دسمبر کی بجائے ۲۶ دسمبر (جلسہ کے پہلے روز) کو سوا گیارہ بجے خطاب فرمائیں گے۔ تمام بہنیں وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

"الفضل" کا کل کا پرچہ جس پر ۲۶ دسمبر کی تاریخ ہوگی "الفضل" کا "جلسہ سالانہ نمبر" ہوگا۔ اس کی قیمت ایک روپیہ ہوگی۔ اس کے بعد جلسہ کے مبارک ایام میں بھی روزانہ "الفضل" کے بنڈل ایجنٹ صاحبان کو باقاعدگی سے بھجوائے جائیں گے اس لئے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ الفضل کی تقسیم جاری کرتے رہیں تاکہ وہ احباب جو کسی وجہ سے جلسہ میں شمولیت اختیار نہیں کر سکتے روزانہ جلسہ کی کارروائی سے باخبر رہیں۔

(مینیجر)

پبلشر:۔ مسعود احمد ❊ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ❊ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ❊ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی۔ ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ
مورخہ ۲۵ ماہِ فتح ۱۳۵۲ھش

رُوحانی حیات اور اس کی چودہ ۱۴ علامتیں

اللہ تعالیٰ کے مامور لوگوں کو ایک نئی روحانی حیات سے ہمکنار کرنے کے لئے مبعوث ہوتے ہیں۔ یہ رُوحانی حیات محض اُن پر ایمان لانے اور اُن کے ہاتھ پر بیعت کر کے ایمان لانے والوں میں شامل ہو جانے سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ اس کے لئے ایک عرصہ ان کی صحبت میں رہ کر انکے انوار و برکات سے مستفیض ہونا اور اپنی ہستی پر پورا پورا انقلاب وارد کرنا ضروری ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مامورینِ الٰہی اپنے متبعین کو بار بار یہ تلقین کرتے ہیں کہ وہ کثرت سے ملاقات کیلئے آئیں اور کچھ عرصہ صحبت میں رہ کر ایک نئی روحانی حیات سے ہمکنار ہوں۔

چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس آخری زمانہ میں لوگوں کو ایک نئی رُوحانی حیات سے ہمکنار کرنے کی غرض سے ہی مبعوث ہوئے تھے اس لئے آپ نے اپنے متبعین کو بڑی کثرت کے ساتھ یہ تلقین فرمائی کہ وہ بار بار مرکز میں آکر رہیں اور آپ کی تریاقی صحبت سے مستفیض ہوں تا وہ بیعت کی اصل غرض کو پورا کرنے والے بن سکیں۔ لیکن چونکہ اکثر لوگوں کیلئے بار بار مرکز میں آنا اور طویل عرصہ مرکز میں رہنا ممکن نہیں تھا اس لئے آپ نے خدا تعالیٰ کے اذن سے جلسہ سالانہ کی بنیاد ڈالی اور اپنے متبعین کی اس میں شرکت لازمی قرار دی تاکہ وہ ہر سال کم از کم تین دن مرکز میں رہ کر سال بہ سال نئی رُوحانی حیات سے ہمکنار ہوتے چلے جائیں اور اس طرح اُن پر روحانی موت طاری ہونے کے امکان کا سدّباب ہو جائے۔ چنانچہ آپ نے ۱۸۹۳ء میں جلسہ سالانہ کی عظیم الشان اغراض پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:۔

"ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلّی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت و مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔" (شہادۃ القرآن ص۹۸ طبع اوّل)

پس اس سے ظاہر ہے کہ جلسہ سالانہ چودہ عظیم الشان اغراض کو پورا کرنے کیلئے خدائی حکم کے ماتحت جاری کیا گیا ہے اور وہ چودہ ۱۴ اغراض یہ ہیں:۔ (۱) ملاقات۔ (۲) فکرِ معاد۔ (۳) خوفِ خدا۔ (۴) زہد۔ (۵) تقویٰ۔ (۶) خدا ترسی۔ (۷) پرہیزگاری۔ (۸) نرم دلی (۹) باہم محبت۔ (۱۰) مواخات۔ (۱۱) انکسار۔ (۱۲) تواضع۔ (۱۳) راستبازی۔ (۱۴) دینی مہمات کے لئے سرگرمی۔ جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکت ہی یہ ہے کہ اس میں خلوصِ نیّت سے شرکت کرنے والوں کو یہ ان چودہ اوصاف سے متصف کر دکھاتا ہے۔ اور یہ چودہ ۱۴ اوصاف جب کسی انسان میں پیدا ہو جائیں تو وہ رُوحانی حیات سے ہمکنار ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ یہ اوصاف فی الاصل رُوحانی حیات کی چودہ علامتیں ہیں۔ اور یہی وہ روحانی حیات ہے جس سے ہمارا مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ ہمیں ہر سال ایک نئے رنگ میں مالا مال کر دکھاتا ہے۔ اور یہی اس جلسہ کی عظیم الشان برکت ہے جو اسے عام انسانی جلسوں سے ممیز و ممتاز کرنیوالی ہے۔

پس فکرِ معاد، خوفِ خدا، زہد و اتقاء، خدا ترسی و پرہیزگاری، تواضع و انکسار، راستبازی، نرم دلی، باہم محبت و مواخات، ایک دوسرے کے ساتھ ملاقات اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی سے ایک نئے جوش کے ساتھ نئے رنگ میں مالا مال ہونے کا انمول موقع ایک دفعہ پھر آ پہنچا ہے اس لئے کہ جلسہ سالانہ کے انعقاد میں اب صرف ایک دن ہی باقی رہ گیا ہے۔ اپنے ان امتیازی اوصاف کو جلا دینے کی خاطر احباب ہزاروں ہزار کی تعداد میں دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے اور آئیں گے بھی ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیر اثر دوڑتے ہوئے۔ اور اس طرح دیوانہ وار آنے سے دُنیا پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد کی صداقت کو اپنے عمل سے ثابت کر دکھائیں گے کہ:۔

"یہ آسمانی کشش کام کر رہی ہے جو نیک دل لوگ میری طرف دوڑتے ہیں۔ کوئی نہیں جو آسمانی کشش کو روک سکے۔" (تبلیغ رسالت جلد دہم ص۶۲)

یہ آسمانی کشش اس دفعہ بھی اپنا اثر دکھائے گی اور پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ اقصائے عالم یعنی دنیا کے دُور و دراز ممالک سے شمعِ احمدیت کے پروانوں کو کھینچ بلائے گی وہ جذبۂ فدائیت کے ماتحت اُڑتے ہوئے آئیں گے اور بتائید و توفیق الٰہی ایک نئی رُوحانی حیات سے مالا مال ہو کر واپس لوٹیں گے اور دُنیا کی مُردہ رُوحوں کو یہ مژدۂ جانفزا سناتے چلے جائیں گے کہ حیاتِ نو سے ہمکنار ہونا چاہتے ہو تو وہ آبِ حیات پیو جو اس زمانہ میں خدا نے آسمان سے نازل کیا ہے۔

نقد و نظر

"حضرت بابا نانکؒ کا مقدس چولہ"

۱۴۰ صفحات کی یہ نہایت دلچسپ اور پُر مغز کتاب سکھ لٹریچر کے مشہور فاضل محترم گیانی عباد اللہ صاحب کی تازہ تصنیف ہے۔ اس میں آپ نے قدیم سکھ کتب کی روشنی میں ثابت کیا ہے کہ چولہ بابا نانکؒ جس پر جا بجا آیات قرآنی درج ہیں اور کلمہ شہادت لکھا ہوا ہے حضرت بابا نانکؒ کا سب سے قیمتی تبرک ہے اور یہ کہ یہ چولہ اُن کے مسلمان ہونے کے بارہ میں حرفِ آخر کی حیثیت رکھتا ہے۔ بعض سکھ محققین کی طرف سے اس چولہ کی اہمیت کو کم کرنے اور اس کی حیثیت کو مشتبہ بنانے کے سلسلہ میں جو کچھ لکھا گیا ہے محترم گیانی صاحب نے اس کا بھی بہت مدلل اور مسکت جواب دیا ہے۔

محترم گیانی صاحب کی دیگر کتب کی طرح ان کی یہ تازہ تصنیف بھی از حد دلچسپ، معلومات افزا اور محققانہ ہے۔ کتاب حضرت بابا نانکؒ اور مقدس چولہ کی متعدد نادر تصاویر سے مزین ہے۔ اسے گورو نانک اکیڈمی (پاکستان) نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ نے عمدہ کاغذ اور آفسٹ طباعت کے ساتھ شائع کیا ہے۔ قیمت ۸ روپے فی جلد ہے۔

بات سے بات چل نکلتی ہے!

بات سے بات چل نکلتی ہے
زندگی راستے بدلتی ہے

حُسن اور حُسن کی خود آرائی
رہگذاروں پر آگ جلتی ہے

جام جیسے کوئی چھلک جائے
یُوں سرِ راہ نظر پھسلتی ہے

دین و ایماں کی رہزنی ہر گام
خُوب تہذیبِ نَو مچلتی ہے

ایک بیم و رجا کے عالم میں
دِن گذرتا ہے رات ڈھلتی ہے

تیرے نالوں سے یُوں ہُوا محسوس
نَے بھی ناہیدؔ آگ اُگلتی ہے

(عبد المنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کا ایک عظیم کارنامہ

"تعلیم و اشاعتِ قرآن"

مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم۔اے مربی سلسلہ احمدیہ حال مقیم ربوہ

اللہ تعالیٰ نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرما کر نسل انسان پر عظیم احسان فرمایا ہے۔ قرآن کریم نے آپ کے چار عظیم کارناموں میں سے ایک عظیم کارنامہ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ بھی بیان فرمایا ہے یعنی یہ کہ آپ لوگوں کو خیر و برکت کی جامع کتاب قرآن کریم کی تعلیم دیتے ہیں۔ تعلیم کتاب کا یہ کارنامہ (یُعَلِّمُ کے لفظ میں) مضارع کے صیغہ میں بیان فرما کر اللہ تعالیٰ نے یہ خبر دی ہے کہ مستقبل کے ہر زمانہ میں آپ کے فیض و برکت سے ہمیشہ جاری و ساری رہے گا گذشتہ صدی میں قرآن کریم کو مہجور بنائے جانے کا سلسلہ جب انتہا کو پہنچا تو اللہ تعالیٰ نے پیشگوئیوں کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفائے عظام کو کھڑا کرکے تعلیم و اشاعتِ قرآن کا نہایت بابرکت وسیع و عظیم سلسلہ جاری فرمایا جس کے تمام تر ایمان افروز پہلو حقیقت میں سیدنا و مولانا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے کارنامے اور آپ ہی کی تعلیم کتاب کی برکتیں اور جلوے ہیں جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

این چشمۂ رواں کہ بخلقِ خدا دہم
یک قطرۂ ز بحرِ کمالِ محمدؐ است
این آتشم ز آتشِ مہرِ محمدیست
وایں آبِ من ز آبِ زلالِ محمدؐ است

آں کتابِ حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفانِ ما از جامِ اوست

دیگر استاد را نامے ندانم
کہ خواندم در دبستانِ محمدؐ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کے خلفاء چونکہ حقیقت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہی خلفاء اور جانشین ہیں لہذا تعلیم و اشاعتِ قرآن کریم کے سلسلہ میں تمام مساعی اور عظیم کارنامے حقیقت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہی کارنامے ہیں۔ قرآن کریم میں تعلیم الکتاب چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کارنامہ بیان کیا گیا ہے لہذا آپ کے حقیقی خلفاء اور جانشین بھی وہی ہو سکتے ہیں جو آپ کی خلیفت میں تعلیم الکتاب کے مقدس کام کو سرانجام دینے والے ہوں گویا تعلیم الکتاب کا کام آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقیقی خلفاء اور جانشینوں کی ایک خاص علامت قرار پائی۔ یہ علامت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء عظام کی زندگی کے حالات اور کارناموں میں کامل رنگ میں پوری ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔ تمام تعصبات سے بالا ہو کر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے کارناموں میں سے فقط تعلیم و اشاعتِ قرآن کے عظیم کام کو ہی دیکھا جائے تو اس ایک کارنامے سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کرام کی صداقت اور ان کا منجانب اللہ اور سچا ہونا روزِ روشن کی طرح ظاہر و عیاں نظر آتا ہے۔ ع

اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوفِ کردگار

تعلیم و اشاعتِ قرآن مجید کا جو جاری سلسلہ اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ تجدیدی کے طور پر جاری کیا گیا آپ کی وفات کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض کے بابرکت دورِ خلافت میں جس معراج کو پہنچا اسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود نے مزید وسعت اور ترقی دے کر قرآن کریم کو لاکھوں کی تعداد میں شائع کرکے ہر ملک و دیار اور قریہ قریہ میں اسکے پہنچانے کا انتظام فرمایا اور اسکے پڑھنے پڑھانے کا وسیع انتظام فرما کر اور اسکے ہر ایک آدمی تک پہنچانے کا ہمہ گیر انتظام فرما کر ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ آپ کے متعدد اور عظیم کارناموں میں سے صرف قرآن کریم کی عظیم خدمت کے کارنامہ کو ہی دیکھا جائے تو آپ کا یہی کارنامہ آپ کے "خلیفہ راشد" ہونے کی عظیم اور روشن دلیل ہے۔ اندرون ملک اور بیرون ملک ہر جگہ آپ کی تعلیم الکتاب کے کارنامہ کو بہت پسند اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اس کارنامے کے چند ایمان افروز پہلوؤں کا بیان ذکر کیا جاتا ہے۔

عہدِ بیعت کے الفاظ میں اضافہ اور قرآنی انوار کے خطبات

۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض کی طرح عشقِ قرآن عہدِ طفولیت سے خدا تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے آپ کو خدا تعالیٰ نے حفظِ قرآن کی سعادت بھی عطا فرمائی ہے مقامِ خلافت پر فائز ہونے سے پہلے جبکہ آپ صدر انجمن احمدیہ تھے ایک کام کے سلسلہ میں جب ربوہ سے کراچی تشریف لائے تو ریلوے اسٹیشن پر چند خدام کی معیت میں آپ کا استقبال کیا تو جب ریل کے کمرہ سے آپ باہر تشریف لائے تو خاکسار نے دیکھا کہ آپ کے ایک ہاتھ میں قرآن مجید تھا اور دوسرے ہاتھ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک کتاب تھی اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت کے مطابق ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو آپ کو مقامِ خلافت پر سرفراز فرمایا تو آپ نے عہدِ بیعت میں "قرآن کریم ..... کے پڑھنے پڑھانے، سننے اور سنانے میں کوشاں رہوں گا" کے الفاظ کا اضافہ فرما کر جماعت کو تعلیم و اشاعت قرآن کے عظیم و مقدس کام کی طرف توجہ دلائی اور اس کے بعد قرآنی انوار کے موضوع پر ۲۲ جون ۱۹۶۶ء سے نو خطبات جمعہ ارشاد فرمائے جن کو سن کر اور پڑھ کر آپ کے دل میں عشقِ قرآن کا اندازہ ہوتا ہے۔ یہی عشق آپ نے ساری جماعت کے دلوں میں پیدا کرنے کا تہیہ کر لیا۔ چنانچہ ساری جماعت اور عہدیداران کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں پھر تمام جماعتوں کو ...... اور تمام عہدیداران خصوصاً امراء اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم سیکھنا اور جاننا۔ اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں سے اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قرب الہٰی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں از بس ضروری ہے اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا (نہ مرد نہ عورت)، نہ جوان نہ بچہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریوں کے سمجھنے کی اور پھر انہیں نباہنے کی توفیق دے اور مجھے بھی توفیق دے کہ جب تک آپ اس بنیادی مقصد کو حاصل نہیں کر لیتے۔ اس وقت تک میں آپ کی نگرانی کرتا رہوں۔ یہی نگرانی کرنے کی ذمہ داری مجھ پر عائد کی گئی ہے۔" (قرآنی انوار صفحہ ۱۰)

تعلیم القرآن کے لئے الگ نظارت کا قیام

تعلیم القرآن المجید کے مقدس کام کی سرانجام دہی کے لئے آپ نے صرف خطبات اور تلقین عمل پر اکتفا نہ کیا بلکہ اس کے لئے ایک خاص نظام بھی مقرر فرما دیا۔ جس کے مطابق دیگر نظارتوں کی طرح ایک الگ اور مستقل نظارت اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن مقرر فرما دی جس کے لئے جماعت کے ایک بزرگ عالم مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب کو ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) مقرر کیا۔ جو حضور انور کی ہدایات کے مطابق تعلیم کے سلسلہ میں مختلف شعبہ جات کی ہمہ گیر نگرانی فرماتے ہیں جیسے وقف عارضی کی سکیم اور تحریک تعلیم القرآن کا معائنہ اور نگرانی ... کے ماتحت تمام جماعتیں قرآن کریم ناظرہ باترجمہ یا تفسیر سیکھنے کے بارے میں جماعت کو خصوصیت سے توجہ دلائی جاتی ہے اور جماعتوں سے تعلیم القرآن کی رپورٹ طلب کی جاتی ہیں تاکہ تعلیم القرآن کے میں جماعتی ترقی کی نگرانی کی جا سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف عارضی کی بابرکت تحریک

۳- سکیم "تعلیم القرآن" کو کامیاب کرنے کے لئے حضور انور نے وقف عارضی کی بابرکت تحریک جاری فرمائی جس کے تحت ہر سال کم و بیش سات ہزار افراد عارضی رضاکارانہ طور پر تعلیم القرآن کے لئے دو ہفتے سے چھ ہفتے وقف کرکے اپنے خرچ پر مرکز کی اجازت و انتظام سے مختلف جماعتوں میں جاکر خدمات بجا لاتے ہیں۔

تعلیم القرآن کلاس

۴- تعلیم القرآن کی سکیم کو کامیاب کرنے کے لئے ماہ جولائی میں ہر سال نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کے خاص انتظام سے "تعلیم القرآن کلاس" جاری کی جاتی ہے جس میں مختلف جماعتوں کے طلباء و طالبات اور احباب شمولیت اختیار کرکے انوار قرآنیہ سے منور ہونے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ امسال ۱۶۰ مختلف جماعتوں کے ۳۰۱ طلباء اور ۵۱۵ طالبات نے اس کلاس میں شمولیت اختیار کی۔

عہدیداران جماعت کے لئے لازمی طور پر قرآن مجید کا جاننا

۵- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے عہد سعادت میں مجلس مشاورت منعقدہ ۱۳۴۹ہش کے مشورہ کے مطابق جسے حضور نے منظور فرمایا ہے آئندہ کے لئے تمام عہدیداران جماعت کے لئے قرآن مجید کم از کم ناظرہ کا جاننا لازمی قرار دیا گیا ہے (الفضل ۳۰ مئی ۱۹۷۲ء) حضور انور کے اس فیصلے سے "تعلیم القرآن" کی سکیم کو مفید و مؤثر بنانے کے سلسلہ میں خاطر خواہ نتائج پیدا ہوں گے۔

وقف بعد ریٹائرمنٹ

۶- "وقف بعد ریٹائرمنٹ" کی سکیم کے تحت بیسیوں احباب نے حضور انور کی خدمت میں اپنے نام پیش کرکے مقررہ نصاب کے مطابق سال میں کم از کم تین مرتبہ تفسیر صغیر کا دور کرنے اور روزانہ ایک پارہ با ترجمہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی

ادارہ "قرآن پبلی کیشنز" کا قیام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے تعلیم القرآن کی مقدس آسمانی سکیم کو مزید ترقی اور کامیابی سے ہمکنار کرتے ہوئے "ادارۃ المصنفین" کے ساتھ "قرآن پبلی کیشنز" اینڈ نصرت پرنٹرز اینڈ پبلشرز لمیٹڈ" کا قیام بھی عمل میں فرمایا۔ جن کے زیر انتظام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تفسیر صغیر کے مزید دو ایڈیشن ۱۹۶۶ء میں ہزاروں کی تعداد میں شائع کئے گئے۔ تفسیر صغیر کے علاوہ نہایت دلچسپ اور اصل لاگت پر قرآن کریم معرّا (جس کا ہدیہ چھ روپے ہے) تفسیر صغیر کے مطابق قرآن کریم کا اردو ترجمہ مع انڈیکس (جس کا ہدیہ آٹھ روپے ہے) اور بلا انڈیکس ترجمہ قرآن کریم (جس کا ہدیہ سات روپے ہے) قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ بڑا سائز اور چھوٹا سائز (جن کا ہدیہ علی الترتیب چھ روپے اور تین روپے ہے) قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ بڑا سائز اور چھوٹا سائز (جن کا ہدیہ علی الترتیب چھ روپے اور تین روپے ہے) ہزاروں ہزار کی تعداد میں شائع کئے گئے۔ قرآن کریم کے ان نہایت قیمتی نسخوں اور ان کے کم ہدیہ کو ایک نظر دیکھنے سے قرآن کریم سے عشق رکھنے والا کوئی انسان انہیں حاصل کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ قرآن کریم کی وسیع اور عالمگیر اشاعت کے پیش نظر ربوہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں روپے کے خرچ سے ایک جدید اور اعلیٰ پیمانہ کا عظیم پریس بھی قائم کیا جا رہا ہے جس کی رونق کا مشاہدہ اکناف عالم میں پھیلی ہوئی قرآن کریم کی پیاسی ارواح جلد کر لیں گی۔ اس مرکزی پریس کے علاوہ بیرون ملک بھی ایک عظیم پریس کے قیام کی تجویز ہے۔ یہ دونوں پریس اس وقت جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر دنیا کی تمام اہم زبانوں میں قرآن کریم اور اسلامی لٹریچر کی اشاعت کا مرکز بنیں گے ان شاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن کی اشاعت

۸- سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث و نافلہ موعود ایدہ اللہ الودود نے تعلیم و اشاعت انوار قرآن کے سلسلہ میں نہایت درجہ ایک عظیم کارنامہ یہ سرانجام دیا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ پُر معارف و حقائق تفسیر قرآن کی اشاعت کا کام از سر نو منظم رنگ میں بہ "ادارۃ المصنفین" کے زیر انتظام جاری فرمایا۔ اس ادارہ کے انچارج محترم مولوی ابو المنیر نورالحق صاحب ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کی خاص ہدایات کے مطابق دس مربیان سلسلہ، مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی حال کارکن دفتر ایڈیٹر روزنامہ الفضل کا مرتب کردہ قرآن کریم کی اکثر سورتوں پر مشتمل تفسیر قرآن (جس میں تفسیر سورۃ فاتحہ تفسیر سورۃ بقرہ تفسیر سورۃ آل عمران و سورۃ النساء پر مشتمل تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں) کے مسودہ کو بنیاد بنا کر اسے تمام کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ملفوظات سے تمام قرآنی آیات کے تفسیری حوالہ جات کو گہری نگاہ سے چیک کر رہے ہیں اور مناسب اضافہ جات کر رہے ہیں۔ امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سورۃ المائدہ اور سورۃ الانعام پر مشتمل چوتھی جلد زیور طبع سے آراستہ ہوکر احباب کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن کے پُر معارف و حقائق ہونے کا اندازہ ان سینکڑوں ہزاروں احمدی احباب کو ہے جنہوں نے ان تفاسیر کا مطالعہ کیا ہے۔ غیراز جماعت احباب بھی اس عظیم تفسیر قرآن کو پڑھکر حیران ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ گذشتہ مہینوں میں میانوالی کے ایک غیراز جماعت مولوی صاحب نے ربوہ میں قیام کرکے فضل عمر لائبریری میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر کا مطالعہ کیا تو بے اختیار ہوکر کہنے لگے کہ یہ تفسیر تو واقعی بے نظیر ہے اور یہ تفسیر جماعت کی تمام تفاسیر کا سرچشمہ و منبع ہے

حفاظ قرآن کی تیاری

۹- حفاظ قرآن کی کمی جماعت میں جب محسوس کی جانے لگی تو حضور ایدہ اللہ الودود نے مختلف جماعتوں میں حفاظ قرآن تیار کرنے کے لئے کلاسیں جاری کروا دیں اور آپ نے احباب جماعت کو اپنے بچوں کو حفاظ قرآن بنانے کی تحریک فرمائی حضور انور کا یہ بھی ایک عظیم کارنامہ ہے۔ جس کے نتیجہ میں جماعت میں حفاظ کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے

مختلف زبانوں میں قرآن کے تراجم کی اشاعت

۱۰- دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کروانے اور ان کی اشاعت کا جو عظیم کام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حسن و احسان میں نظیر سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غیر معمولی طور پر شروع فرمایا تھا جس کے نتیجہ میں انگریزی، جرمنی، ڈچ، سواحیلی، یوروبا، لوگنڈی وغیرہ زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہوئے، تراجم قرآن اور ان کی اشاعت کے اس مقدس کام کو امام ہمام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث و نافلہ موعود ایدہ اللہ الودود نے مزید جاری رکھ کر اس مقدس کام کو مزید وسیع کیا چنانچہ حضور ایدہ اللہ الودود کے عہد سعادت میں تحریک جدید کے زیر اہتمام ۱۹۶۷ء میں ڈینش زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ مع متن و تفسیری حوالہ جات کے تین دیدہ زیب جلدوں میں شائع ہوا سواحیلی زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ و تفسیری نوٹس کا نیا ایڈیشن شائع ہوا حضرت مولانا شیر علی صاحب کے انگریزی ترجمۂ قرآن کا چوتھا ایڈیشن ۱۹۶۷ء میں شائع ہوا اس کے علاوہ مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم مکمل ہوئے جن کی اشاعت کے انتظام ہو رہے ہیں۔ انگریزی زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ و تفسیر کی ضرورت ایک عرصہ سے محسوس کی جا رہی تھی سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث و نافلہ موعود ایدہ اللہ الودود کے عہد سعادت میں حضور انور کے ارشاد پر محترم ملک غلام فرید صاحب ایم اے نے اس عظیم اور مقدس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جس کے نتیجہ میں ۱۹۶۹ء میں قرآن کریم کا یہ انگریزی ترجمہ مع تفسیری نوٹ کے ۱۴۰۰ صفحات پر مشتمل شائع ہو کر قرآنی انوار کے عاشق اہل علم احباب کو منور کر رہا ہے۔

دنیا کے تمام شہروں ہوٹلوں اور قریہ قریہ میں قرآن کریم پہنچانے کا منصوبہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ الودود نے ۱۹۷۰ء میں جب مغربی افریقہ کے ممالک کے دورے پر تشریف لے گئے تو آپ نے بڑے بڑے شہروں کے ہوٹلوں میں دیکھا کہ بائبل کے نسخے کمروں میں مطالعہ کے لئے رکھے ہوتے ہیں آپ نے فرمایا کہ یہ عیسائیوں کی طرف سے ایک چیلنج ہے اس کا جواب یہ ہے کہ مغربی افریقہ کے ان ممالک اور دنیا بھر کے تمام ممالک کے تمام ہوٹلوں میں جہاں تک ممکن ہو قرآن مجید کے نسخے ہوٹلوں میں مطالعہ کے لئے رکھوائے جائیں۔ حضور انور کی اس تحریک پر مغربی افریقہ کے ممالک سیرالیون، نائیجیریا، گھانا، گیمبیا، لائبیریا اور دنیا کے مختلف ممالک کے اہم شہروں کے اہم ہوٹلوں میں سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں مطالعہ کے لئے قرآن مجید رکھوائے جا چکے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اندر جلد رکھوائے جا رہے ہیں۔ بیرونی ممالک کے علاوہ پاکستان میں بھی شہروں کے علاوہ قریہ قریہ پہنچانے کے منصوبے پر عمل کیا جا رہا ہے۔

نائیجیریا میں ریڈیو اسٹیشن کے قیام کا منصوبہ

تعلیم و اشاعتِ انوارِ قرآن کے سلسلہ میں گزشتہ سال جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور ایدہ اللہ الودود نے جماعت کو یہ مژدہ سنایا تھا کہ نائیجیریا کی حکومت نے اپنے ملک میں جماعت کو ریڈیو اسٹیشن قائم کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اس ریڈیو سٹیشن کے قیام سے دنیا کی مختلف زبانوں میں ROUND THE CLOCK قرآنی پیغام سنانے کا انتظام کیا جائے گا۔ اشاعت انوار قرآن کے سلسلہ میں یہ اقدام ایک انقلابی اقدام ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

لاکھوں کی جماعت کو عشاقِ قرآن بنا دیا۔

جیسا کہ شروع میں بتایا گیا ہے کہ "تعلیم الکتاب" کا مقدس کام اصل میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور آپ کے فیض و برکت سے یہ مقدس کام تا قیامت آپ کے روحانی فرزندوں کے ذریعہ جاری رہے گا۔ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آپ کا فرزند جلیل۔ مسیح موعود و مہدی معہود بنا کر مبعوث فرمایا۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ظلیت و نیابت میں اس مقدس کام "تعلیم الکتاب" کو از سرِ نو جاری فرمایا۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء نے آپ کی ظلیت و قائم مقامی میں تعلیم الکتاب کے عظیم و مقدس فریضہ کو مزید سر انجام دیا۔ کیونکہ خلیفہ اور جانشین کا یہی کام اور مقام اور شان ہے کہ وہ اپنے محبوب آقا کے کمالات کو اپنا لے۔ اس سلسلہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے:۔

"خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔ خلیفہ دراصل رسول کا ظل ہوتا ہے۔"

(شہادت القرآن صفحہ ۵۷)

اس سلسلہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے:۔

"قرآن شریف کی ایک آیت سے میں نے بتایا تھا کہ خلیفہ کا کیا کام ہوتا ہے۔ خلیفہ کے معنی ہیں کسی کے پیچھے آ کر وہی کام کرنے والا جو اس سے پہلے کیا کرتا تھا۔ اس کی پہچان کے لئے جس کا کوئی خلیفہ ہوگا۔ اس کے اصل کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کیا کام کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کام یہ بتایا ہے۔ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَکِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ ط۔ یعنی یہ کہ (۱) خدا کی آیت لوگوں پر پڑھے۔ (۲) ان کا تزکیہ نفس کرے (۳) انہیں کتاب سکھائے۔ (۴) ان کو حکمت سکھائے۔ یہ چار کام نبی کے دنیا کی کوئی انجمن نہیں کر سکتی۔ یہ وہی شخص کر سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے نبی کے بعد مقرر کیا جاتا ہے اور جسے خلیفہ کہا جاتا ہے۔"

(برکات خلافت" ص ۳)

ان حوالہ جات کے مطابق تعلیم الکتاب کا اصل کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ اس زمانہ میں آپ کی ظلیت و نیابت میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے از سرِ نو اس مقدس کام کی تخم ریزی کی اور کامل رنگ میں قرآنی حقائق و معارف بیان فرما کر تعلیم کتاب کے کام کو سر انجام دیا۔ اور آپ کے بعد اس مقدس کام اور اس مقدس شجرۂ طیبہ کی مزید آبیاری حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کامل رنگ میں کی۔ اور اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کے عہد سعادت میں یہ مقدس کام پہلے سے بہت بڑھ کر عالمگیر سطح پر عظیم منصوبہ کے تحت سر انجام پا رہا ہے۔ جس کی تفصیل کا اندازہ ان مذکورہ بارہ امور اور کارناموں سے کیا جا سکتا ہے۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود نے بار بار خطبات و تقاریر سے اور مختلف منصوبوں پر عمل کروا کر آج خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر میں پھیلی ہوئی لاکھوں کی جماعت کو عشاقِ قرآن بنا دیا ہے۔ آپ کا یہ کارنامہ ایک عظیم کارنامہ ہے۔ آج خدا تعالیٰ کے فضل سے کام جس کی تخم ریزی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کی اور آپ کے بعد اس مقدس کام کو حضرت خلیفہ اول رض اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض نے مزید تقویت دی۔ آج تعلیم و اشاعت قرآن کا یہ کام ایک عظیم الٰہی تقدیر کے مطابق انجام پا رہا ہے۔

چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال قبل خبر دی تھی کہ

"لو کان القرآن معلقاً
بالثریا لناله رجال
من ابناء الفارس"

یعنی آخری زمانہ میں قرآن کریم لوگوں کے دلوں سے اٹھ کر ثریا ستارے پر بھی جا چکا ہوگا۔ تو اسے مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے جانشین مرد کامل خلفاء از سرِ نو دلوں میں قائم کریں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آج سے چودہ سو سال قبل کی یہ پیشگوئی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء عظام کے ذریعہ کمال رنگ میں پوری ہو کر ہمارے ایمانوں کو بڑھا رہی ہے جس پر ہم جس قدر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ کم ہے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) ایک سال ہوا خاکسار کے والد صاحب جناب ملک محمد صادق صاحب (بعمر ۸۰) تھانوالہ۔ سیالکوٹ) ایک مقدمہ قتل میں ملوث ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے ان کی باعزت رہائی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک بشیر احمد۔ بی اے۔ ایل ایل۔ بی
6/78۔ ای جیکب لائن۔ کراچی)

(۲) میں ان دنوں سخت بیمار ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور جلسہ سالانہ کی برکات سے حصہ لینے کی توفیق دے۔

(قاسم جیلانی۔ کراچی شہر)

(۳) خاکسار کے والد صاحب مکرم چوہدری غلام قادر صاحب دینیس کافی عرصہ سے علیل ہیں۔ ان دنوں ان کی حالت تشویشناک ہے۔ میں تمام احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا کرتا ہوں۔

محمد ارشد ظفر
ٹیچر تعلیم الاسلام پرائمری سکول
دارالنصرت وسطی۔ ربوہ

خوشخبری

البشریٰ للمیا لسین تفسیر سورہ یٰسین کے متعلق بزرگان سلسلہ کی آراء:۔

سورہ یٰسین کی تفسیر البشریٰ للمیا لسین ایک لطیف اور مختصر تفسیر ہے جس میں ۴۶ پیشگوئیوں کا ذکر ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور کے خلفاء کے ہاتھ پر پوری ہو چکی ہیں اور بعض ہو رہی ہیں۔ اس تفسیر کے متعلق مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان (سابق) صدر عالمی عدالت ہیگ فرماتے ہیں:۔

"خاکسار نے مکرم مولانا عبد اللطیف صاحب فاضل بہاولپوری کی تفسیر سورۃ یٰسین مطالعہ کی ہے۔ نہایت عمدہ مضامین پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضلوں کا وارث کرے۔ آمین۔"

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ فرماتے ہیں:۔

"سورۃ یٰسین کی تفسیر البشریٰ للمیا لسین۔ خاکسار نے از اول تا آخر بہت دلچسپی کے ساتھ پڑھی اور اس کے مضامین اور محتویات کو اسم بامسمیٰ پایا۔ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے جو سکیم آسمانوں پر مرتب کی گئی تھی اس کا بھی تفصیلی ذکر پایا جاتا ہے۔ لیکن حکم خداوندی لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ کے مطابق وہ سکیم جو کتاب مکنون کا رنگ رکھتی تھی۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک بزرگ عالم نے بتوفیق الٰہی ان اسرار سے پردہ اٹھا کر نہایت آسان انداز میں مسلمانوں کی ترقی اور اسلام کے غلبہ کی سکیم کی تفصیلات کو بہت خوبی سے واضح فرمایا ہے اور وہ تمام پیشگوئیاں جن کا ذکر اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور جن کی حقیقت سے دنیا ناآشنا تھی۔ ان کی تفصیلات اور ان کے پیدا ہونے کا محل اور مشرح ذکر کر کے قرآن کریم کے کلام خداوندی ہونے پر روشن ثبوت مہیا کیا ہے۔ البشریٰ للمیا لسین کا مطالعہ کرتے ہوئے جہاں مصنف کی اعلیٰ پایہ کی کاوش محسوس ہوتی رہی وہاں علم کلام اور حقائق و اسرار روحانیہ اور معارف غیبیہ سے لبریز تفسیر معلوم ہوتی۔ (قیمت نو روپے)"

یہ کتاب "الشرکۃ الاسلامیہ" سے بالخصوص اور ہر کتب فروش سے بالعموم مل سکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے محبوب امام کے حضور مخلصین جماعت کی مخلصانہ پیشکش

(۱) ایک مخلص نوجوان گوجرانوالہ سے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں لکھتے ہیں :-
"گذشتہ سال خاکسار کا وعدہ -/۱۴۱ روپے تھا اب میرے رب نے ایسا فضل کیا کہ میری تنخواہ گزشتہ چار پانچ سال میں دگنی کے قریب ہو گئی ہے اس طرح اب یہ وعدہ بھی معیاری نہیں رہا اب خاکسار آئندہ سال کے لئے -/۱۹۰ روپے کا وعدہ کرتا ہے۔"

(۲) ایک مخلص خاتون لائلپور سے تحریر فرماتی ہیں :-
"دفتر سوم سال نو کا اعلان پڑھا۔ میں ۲۱/۲ سے ہیڈ لیڈی سپیشل ٹیکنیکی لائلپور میں ملازمت کے سلسلہ میں کام کر رہی ہوں۔ میں دفتر سال نو میں ۳۷/- روپے کا وعدہ حضور کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہوں دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور میری مستقل تقرری ہو جائے"

(۳) ایک صاحب چک نمبر ... سے تحریک جدید کے وعدہ جات کی بابت لکھتے ہیں :-
"آپ (حضور) کی طرف سے تحریک جدید کے چندہ کی بابت پڑھ کر -/۴۲ روپے سے بڑھا کر -/۷۵ روپے کا وعدہ لکھوا دیا ہے انشاء اللہ دسمبر کی آخر تک جمع کروا دوں گا۔ حضور دعا فرمائیں"
(وکیل المال اول۔ تحریک جدید)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

وصولی کی آخری تاریخ اب ۲۵ دسمبر ۷۳ء ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی وصولی کی آخری تاریخ ۲۵ دسمبر ۱۹۷۳ء تک بڑھا دی ہے۔ جماعت کے احباب اس رعایت سے پورا فائدہ اٹھائیں۔
(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

الفرقان کا "خاتم النبیین نمبر"

ماہنامہ "الفرقان" کا خاتم النبیین نمبر جلسہ سالانہ پر خریدار احباب دفتر الفرقان گول بازار سے حاصل کر سکیں گے۔ جو دوست دستی نہ لے جائیں گے ان کے نام ۳۱ دسمبر کو رسالہ بذریعہ ڈاک روانہ ہوگا۔ انشاء اللہ!
کاغذ کی نایابی کے باعث نہایت محدود تعداد میں زائد رسالے طبع ہوئے ہیں جو دوست لینا چاہیں۔ جلد حاصل کر لیں۔ فی نسخہ قیمت ایک سو پچیس (۱۲۵) پیسے ہے (منیجر)
(منیجر "الفرقان" ربوہ)

مجلس ارشاد کا اجلاس

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس ۶ جنوری ۱۹۷۴ء بروز ہفتہ مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب منعقد ہوگا جس میں مندرجہ ذیل مقالے پڑھے جائیں گے :-

(۱) خدمت قرآن اور جماعت احمدیہ — از مکرم قریشی نور الحق صاحب تنویر استاد جامعہ احمدیہ
(۲) مقطعات قرآنی — از مکرم محمود دین صاحب ناز استاد جامعہ احمدیہ

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ تعلیم القرآن)

جیب کتروں سے محتاط رہیں

سالانہ جلسہ کے موقع پر مہمانوں سے درخواست ہے کہ اپنے سامان، نقدی، زیورات اور قیمتی اشیاء کی خود حفاظت فرمائیں۔ ایسی اشیاء اپنی قیام گاہوں پر نہ چھوڑیں بلکہ اپنے ہمراہ رکھیں۔ نماز کے اوقات میں جوتوں کی خاص حفاظت فرمائیں اور جلسہ کے ایام میں جیب کتروں سے محتاط رہیں۔
(ناظم معلومات و فوری امداد)

اعلانات دار القضاء

مکرم ناظم صاحب تشخیص جائداد موصیان صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ مکرم کریم بخش صاحب بٹ (ڈار) ولد مکرم میاں محمد عبد اللہ صاحب ساکن کوئٹہ وفات پا چکے ہیں۔ بوقت وفات مرحوم کا حسب ذیل ترکہ ثابت ہوا ہے :-

(۱) مکان واقع کوئٹہ مالیتی -/۱۰۰۰۰۰ روپے
(۲) دوکان واقع کوئٹہ " -/۱۰۰۰۰ "
(۳) امانت ذاتی کھاتہ ۱۹۳۲/(۱۲۳-۱) صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۱۵۳۵۷/۸۵ "
کل میزان - ۱،۲۵،۳۵۷/۸۵ "

مطابق وصیت مرحوم کے ذمہ حصہ جائداد مبلغ ۱۲۵۳۵/۷۸ روپے بنتا ہے جس میں سے مبلغ -/۵۰ روپے مرحوم نے اپنی زندگی میں ہی ادا کر دیئے تھے۔ بقایا رقم مبلغ ۱۲۴۸۵/۷۸ روپے مرحوم کے ورثاء نے مرحوم کی امانت ذاتی کھاتہ ۱۹۳۴/(۱۲۸-۲) خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں سے ادا کرنے کے متعلق تحریر کر دیا ہے کہ حصہ جائداد مبلغ ۱۲۵۳۵/۷۸ روپے کا بقایا و حصہ آمد مبلغ -/۲۱۳۴ روپے کل مبلغ ۱۲۶۶۹/۷۸ روپے مذکورہ امانت سے وضع کرنے کے بعد بقیہ ورثاء کو ادا کی جاوے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ مرحوم کی ذاتی امانت میں سے مبلغ ۱۲۶۶۹/۷۸ روپے حصہ جائداد و حصہ آمد بحق ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے
(ناظم دار القضاء ربوہ)

---

(۲) مکرم ناظم صاحب تشخیص جائداد موصیان صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ محترم منشی تاج الدین صاحب (انسپکٹر بیت المال آمد) وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی کل جائداد درج ذیل تشخیص ہوئی ہے :-

(۱) مکان رہن حاصل کیا مبلغ -/۶۰۰۰ روپے
(۲) قیمت پلاٹ ۹/۱۹ محلہ دار الرحمت۔ مبلغ -/۱۰،۰۰۰ "
(۳) قطعات ۱/۲ ، ۲/۲۳ محلہ دار العلوم کی ۶۳ مرلہ کی قیمت مبلغ -/۱۵۰۰ "
(۴) ذاتی امانت ۱۵۱۴/(۱۶۷-۱۸۴) صدر انجمن مبلغ ۴۰۸۱/۶۳ "
کل میزان ۲۱۵۸۱/۶۳ "

مرحوم کے ورثاء نے تحریر کر دیا ہے کہ مرحوم کی ذاتی امانت سے مبلغ ۲۱۵۸/۱۶ روپے حصہ جائداد وصول کر لیا جائے۔
لہٰذا استدعا ہے کہ کل جائداد مبلغ ۲۱۵۸۱/۶۳ پر کل حصہ جائداد مبلغ ۲۱۵۸/۱۶ روپے مرحوم کی ذاتی امانت سے ہی ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے
(ناظم دار القضاء ربوہ)

رسائل "خالد" و "تشحیذ الاذہان" کی قیمت مبلغ تیرہ روپے بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیجئے تاکہ آپ کو ناغہ نہ رہے۔ سارا سال یہ دونوں رسالے گھر بیٹھے آپ کو باقاعدگی سے ملتے رہیں گے۔ (منیجر "خالد" و "تشحیذ الاذہان" ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ جلسہ سالانہ پر آتے ہوئے نومبر، دسمبر کا چندہ اور بجٹ سالانہ ۱۹۷۳ء (نئی شرح کے مطابق) ہمراہ لائیں۔ (مہتمم مال) خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادارۃ المصنفین ربوہ کا شائع کردہ شاندار لٹریچر

(۱) تفسیر صغیر - سیدنا حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا قرآن مجید کا اردو ترجمہ و مختصر تفسیر - قیمت -/۲۰ روپے
(۲) تفسیر سورۃ فاتحہ: بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام - -/۱۰ "
(۳) تفسیر سورۃ البقرہ: " " " -/۱۰ "
(۴) تفسیر سورۃ آل عمران والنساء " " " -/۱۲ "
(۵) تاریخ احمدیت مؤلفہ مولانا دوست محمد صاحب فاضل

جلد سوم	جلد نہم	جلد دہم	جلد یازدہم	جلد دوازدہم	جلد سیزدہم	جلد چہاردہم
۱۰/۵۰ روپے	-/۱۲	-/۱۵	-/۱۰	۱۰/۵۰	-/۱۰	-/۱۳

(۶) شرح بخاری: حضرت ولی اللہ شاہ صاحبؓ کے قلم سے بخاری شریف کی شرح و ترجمہ

جزو دوم	یازدہم	دوازدہم	سیزدہم
-/۴ روپے	-/۴ روپے	-/۴ روپے	۴/۵۰ روپے

(۷) جامع مسند احمد بن حنبل کی تبویب جلد اول - اس کتاب پر اخبار صدق نے خراج تحسین ادا کیا - -/۱۰
(۸) ہدایۃ المقتصد ترجمہ بدایۃ المجتہد - بدایۃ المجتہد کے ایک حصہ کا ترجمہ -/۶
(۹) ۱۹۵۳ء کے فسادات کا پس منظر - از مکرم ملک فضل حسین صاحب - -/۱ "

مینیجنگ ڈائریکٹر
ادارۃ المصنفین ربوہ

بچوں کا سوکھا پن

دانتوں کی تکلیف سے بچہ لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے - اور انشاء اللہ ہومیو بے بی ٹانک BABY TONIC کے استعمال سے دور ہو کر بچہ صحت مند اور توانا ہو جاتا ہے
قیمت -/۳ روپے - وی پی ۴/۷۰
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی - گول بازار ربوہ
فون ۶۰۶ - پروڈکشن: ۶۰۷

مکان برائے فروخت

ایک عدد مکان واقعہ دارالرحمت غربی ۱۰ مرلہ جو کہ چار عدد کمروں پر مشتمل ہے - خواہشمند حضرات
نواب ٹریڈنگ ہاؤس ربوہ (چنیوٹ)
سے رجوع کریں - یا
مینیجر الفضل سے بالمشافہ بات کریں۔

ھوالشافی
حیوانات کی دوائیں
اکسیر اپھارہ

نیز منہ پکنا کھر پکنا - سرکن - گل گھوٹو - دودھ - تھنوں کی اکسیریں - مرغیوں کے لئے اکسیرانی کیمیٹ اور لیبارٹری کے سوڈ وغیرہ ہر قسم کی مفید کمپنی پر دستیاب ہیں۔
حیوانات کیلئے مفید لٹریچر مفت

کیور ہیٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ - لاہور - کراچی
سٹاکسٹ: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی - گول بازار ربوہ - فون ۶۰۷/۶۰۶

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کیلئے
بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کیلئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ
(رجسٹرڈ) ربوہ : فون ۵۳۸

حضرت خلیفۃ المسیح اول کا جاری کردہ دواخانہ
حکیم نظام جان اینڈ سنز

۱۹۱۱ء سے خدمت کرتا چلا آرہا ہے
ربوہ • ٹنڈو محمد خان • گوجرانوالہ

دانت

دانتوں کی ... اور کامیاب علاج - -/۲ روپے

جانوروں کا خطرناک اپھارہ "شفائے اپھارہ" کے ایک پیکٹ سے منٹوں میں غائب۔
فی پیکٹ -/۷۵ درجن -/۶ روپے

ہیوز الفلف ٹانک
غذا جزو بدن بناتا - خون پیدا کرتا - اور جسم پر گوشت پوست پیدا کرتا ہے - -/۴ ڈاک سے ۵/۵۰

ہیوز بے بی ٹانک! بچوں کو موٹا تازہ بناتا - دست قے بدہضمی دور کرتا - بچوں کو ہنستی کھیلتی اور صحت مند بناتا ہے قیمت -/۳ تفصیل کیلئے رسالہ حیرت انگیز ... مفت - شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال ...

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار - ربوہ

کی کامیابی کا راز اس کی دوائی
"کیور ہیٹو"

"میں نے اپنی میڈیکل پریکٹس میں مختلف مقامات پر اس کو آزمایا اور اکثر فوری امراض مثلاً نزلہ - زکام - کھانسی - سردرد - بخار - نمونیہ وغیرہ میں اس کو تیر بہدف پایا ہے - پیکنگ -/۳، ۱/۲۵
میرے خیال میں کوئی احمدی گھر اس عظیم دوائی سے محروم نہیں رہنا چاہیئے - 70 مفید حالات میں ڈاکٹروں اور حکیموں سے بے نیاز کر دینے والی دوائی۔
"کیور ہیٹو"
(احقر العباد محمد اشرف سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ - سیکرٹری کیور ہیٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ) لاہور - کراچی

اللہ تعالیٰ آپ کو ہر بیماری سے شفا دے
دعا کے ساتھ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ
کی ادویات استعمال کریں۔

ہر گھر کی لازمی ضرورت
اکسیر معدہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ
ہاضمہ کی بہترین پھکی پیٹ درد - اسہال اور نفخ کیلئے مفید ہے - مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے
خورشید یونانی دواخانہ
(رجسٹرڈ) ربوہ : فون ۵۳۸

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ
سرمہ خورشید

آنکھوں کی جملہ امراض - خارش - پانی بہنا - موتیا بند کے لئے مفید لاجواب تحفہ فی شیشی ۷۵ پیسے
خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ)
ربوہ : فون نمبر ۵۳۸

حب دردسول مجرب اطہرا

مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج - خالص اور مکمل اجزاء سے تیار شدہ - مکمل کورس -/۲۰ روپے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چشمۂ توحید

از افاضات حضرت مولانا ابوالبرکات غلام رسول صاحب قدسی راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر آپ ملک سے مغربی فلسفہ حیات کے زہریلے اثرات کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو کتاب "چشمۂ توحید" ضرور پڑھیئے!

ملنے کا پتہ:

• الشرکۃ الاسلامیہ گولبازار۔ ربوہ • قریشی جنرل سٹور گول بازار ربوہ

• افضل برادرز گول بازار۔ ربوہ • شفا میڈیکل ہال غلہ منڈی ربوہ

موجودہ حالات میں ہر چیز مہنگی اور نایاب ہونے کے باوجود

مکمل اجزاء سے تیار شدہ ادویات خرید نے کیلئے:

دواخانہ خدمت خلق ربوہ کو یاد رکھیں

ھوالشافی

خطرناک مرض — پائیوریا (یعنی ماسخورہ)

اور اس کا کامیاب علاج۔ نیز دانتوں کی تمام جملہ امراض کیلئے تشریف لا دیں

: اس کے علاوہ :

خوبصورت اور مضبوط مصنوعی دانت بغیر تالو اور پلیٹ کے جدید طریقے پر لگائے جاتے ہیں۔

جن سے آپ ہر چیز بآسانی چبا سکتے ہیں

ماڈرن ڈینٹل سروس

سرگودھا روڈ۔ بولے دی جھگی۔ لائلپور

نہایت باموقع مکان / دوکانات برائے فروخت

غلہ منڈی کے نہایت بارونق اور بہترین موقع پر واقع ایک عدد مکان جو دراصل دو عدد دوکانات اور دو عدد سٹور نیز کچن اور باتھ روم پر مشتمل ہے۔ قابل فروخت موجود ہے۔ پانی میٹھا۔ بجلی کی سہولت سوئی گیس کی لائن بالکل نزدیک۔ ریلوے اسٹیشن۔ بازار۔ گرلز سکول اور گرلز کالج بالکل نزدیک ہیں۔ خواہشمند احباب بلشافہ جلسہ سالانہ کے ایام میں مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔

غلام رسول ملک

مکان نمبر ۸/۶۔ رحمت بازار (غلہ منڈی) ربوہ

مضبوط اور خوشحال پاکستان کیلئے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

- ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ آپ کے انکم ٹیکس کو کم کرتے ہیں اور
- آپ کی آمدنی میں اضافہ کرتے ہیں
- اتنے فائدے آپ کہیں اور نہ پائیں گے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

قومی بچت کے مرکز، بینک یا ڈاکخانے سے خرید یئے

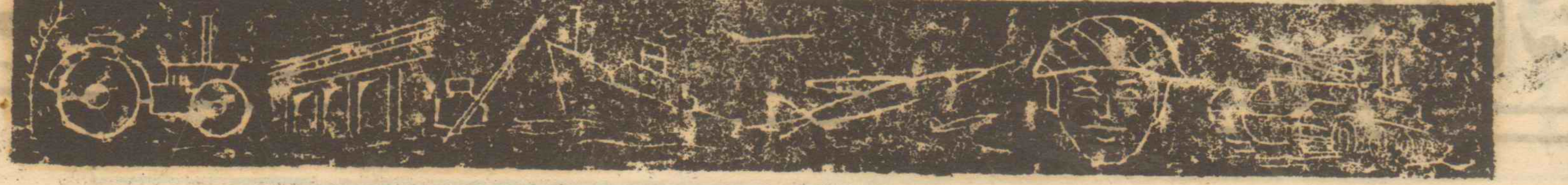

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ

اکسیر اٹھرا

حمل ضائع ہو جاتے ہوں۔ بچے کمزور اور سوکھ جاتے ہوں یا بچپن میں ہی فوت ہو جاتے ہوں یا صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں ان کیلئے انتہائی مفید ہے نیز کورس اٹھرا بھی تیار ہے

(نوٹ) ہر قسم کی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کا علاج تسلی بخش کیا جاتا ہے

شفاخانہ رفیق حیات ۔ گول بازار۔ ربوہ

کستوری۔ زعفران۔ عنبر و مروارید جیسے

اعلیٰ اجزاء سے تیار شدہ نسخے

• حبوب اٹھرا • زوجام عشق • دوائی فضل الٰہی

• حبوب جنید • حب مروارید عنبری

اور دیگر بہت سے مرکبات

: خریدنے کیلئے :

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کو یاد رکھیں